انوارِ شریعت
سُنّی دارُالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شانزدہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اوّل ———————— سنہ ۱۹۷۲ء سنہ ۱۳۹۲ھ

تعداد ———————— ایک ہزار

ناشر ———————— سُنّی دارالاشاعت ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ———————— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ———————— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ———————— قسم اول مجلد ۱۶ روپے

مجلّد چرمی ۲۵ روپے

ہے۔ اسکی امامت سے لوگوں کو وحشت ونفرت ہوگی اور جماعت میں قلت ہوگی لہذا اس نابینا کو امامت سے
ضرور علیحدہ کردیں اور اس امام مذکور کے پیچھے اپنی نمازیں خراب وبرباد نہ کریں بلکہ کسی سنی صحیح العقیدہ پابند شرع کو
امام رکھیں اور اس نابینا امام مذکور کو امامت سے علیحدہ کردیں۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

نوٹ :۔ جبکی عورت بغیر ستر کے پھرے شوہر اسکو منع نہ کرے تو اسکا شوہر بھی اس کی طرح فسق کررہا ہے
اور اگر شوہر منع کرتا ہے مگر بیوی بے پردہ پھرتی ہے تو اس صورت میں شوہر کا کوئی قصور نہیں۔ قرآن پاک میں
ہے لاتزر وازرۃ وزر اخریٰ۔

سوال ۱۶ :۔ نماز پڑھتے وقت امام کو لاؤڈ سپیکر کا استعمال شرعاً درست ہے یا نہیں اور اس پر نماز
پڑھانا شرعاً کیسا ہے۔

الجواب :۔ نماز پڑھاتے وقت امام کو لاؤڈ سپیکر کا استعمال ہرگز نہ چاہیئے مگر وہ ناپسند ہے کیونکہ قرأت
میں ایسا تصنع وتکلف اور زیادہ بلند آواز جو حضور قلب خشیت اور تذلل نماز کے منافی ہو منع ہے آئمہ مساجد کو اس
سے احتراز چاہیئے اور متولی واراکین مسجد کمیٹی اور مقتدیوں کو چاہیئے کہ جس جگہ امامت کے لئے یہ آلہ استعمال ہوتا ہو
اسکو بند کرائیں لاؤڈ سپیکر کے مسئلہ کے متعلق غور کیا گیا اس کے متعلق زمانے کے ماہر لوگ بھی دو قسم کے ہیں
بعض کہتے ہیں لاؤڈ سپیکر کی آواز متکلم کی آواز ہے یعنی لاؤڈ سپیکر متکلم کی آواز کو دور تک پہنچاتا ہے اور بعض کہتے ہیں
کہ لاؤڈ سپیکر سے متکلم کی آواز ٹکراتی ہے جس سے لاؤڈ سپیکر میں جدا آواز پیدا ہوتی ہے اس صورت میں
لاؤڈ سپیکر کی آواز امام کی آواز نہیں لہذا اس قول کی بنا پر لاؤڈ سپیکر کی آواز سے جو تکبیرات انتقالات کی جائیں
گی اس سے نماز فاسد ہوجائے گی۔ فساد وعدم فساد میں معاملہ دائر ہے احتیاط اسی میں ہے کہ نماز کے لئے ہرگز
نہ لگایا جائے۔ مسلمانوں کی نمازیں خطرے میں نہ ڈالی جائیں۔ ہمارے اکابر علماء نے نماز میں اس کے
لگانے کو پسند نہیں کیا بلکہ بعض علماء نے صراحۃً فرمایا کہ اس کا نماز میں لگانا نادرست ہے بعض نے فرمایا
مفسد نماز ہے بعض نے فرمایا ہرگز نہ لگایا جائے بعض نے فرمایا اس کا نماز میں لگانا بدعت سیئہ ہے اور بعض
نے فرمایا کہ نماز تو نماز اذان وخطبہ میں بھی اسکا استعمال نہ کیا جائے ان وجوہ کی بنا پر احتیاط اسی میں ہے
کہ لاؤڈ سپیکر کا نماز میں ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم واحکم بالصواب۔

سوال ۱۷ :۔ گنبد سے سنی ہوئی آواز پر رکوع وسجود کرنے والے مقتدیوں کی نماز کو کیا کتب فقہ میں فاسد یا باطل
لکھا ہے۔

الجواب :۔ گنبد سے سنی ہوئی آواز چونکہ امام کی آواز نہیں ہے لہذا گنبد کی آواز پر رکوع و سجود کرنے کا کوئی مطلب نہیں نہ اس کی آواز پر سجدہ تلاوت لازم نہ اقتدا کا تحقق۔ واللہ تعالے اعلم۔

سوال ۱۸ :۔ کیا گنبد یا لاؤڈ سپیکر سے سنی ہوئی آواز بعینہٖ متکلم کی آواز ہے یا اس کی مثل و مشابہ ہے بینوا توجروا۔

الجواب :۔ گنبد سے سنی ہوئی آواز بعینہٖ متکلم کی آواز نہیں ہے کیونکہ اگر گنبد سے سنی ہوئی آواز بعینہٖ متکلم کی آواز ہوتی تو جو آدمی گنبد سے آیت سجدہ سنتا تو اس پر سجدہ تلاوت لازم ہوتا حالانکہ لازم نہیں تو معلوم ہوا کہ گنبد سے سنی ہوئی آواز بعینہٖ متکلم کی آواز نہیں ہے بعض علماء لاؤڈ سپیکر کے متعلق بھی ایسا ہی کہتے ہیں۔ در مختار میں ہے لا تجب السماعۃ من الصدی رد المختار میں ہے ھو مایجیبک مثل صوتک فی الجبال والصحاری ونحوھما کما فی الصراح بدائع الصنائع میں ہے بخلاف السماع من الببغاء والصدی فان ذٰلک لیس بتلاوۃ بحر الرائق میں ہے کالسماع من الصدی کما فی الصناع والصدی مایعارض الصوت فی الاماکن الخالیۃ مراقی الفلاح میں ہے ولا تجب بسماعھا من الصدی و ھو مایجیبک مثل صوتک فی الجبال والصحاری ونحوھما اس کی شرح طحطاوی میں ہے فانہ لا اجابۃ فی الصدی وانما ھو محاکاۃ۔ فتاوے ہندیہ میں ہے اگر کسی نے گنبد کے اندر جاکر آیت سجدہ پڑھی اور وہاں سے آواز گونج کر لوٹی اور وہ آواز کسی نے سنی تو اس پر سجدہ واجب نہ ہوگا خلاصہ میں لکھا ہے بہار شریعت میں ہے پہاڑ وغیرہ میں آواز گونجی اور بجنسہ آیت کی آواز کان میں آئی تو سجدہ واجب نہیں اور بدائع الصنائع کی عبارت سے تو صراحۃً ثابت ہے کہ گنبد کی آواز بازگشت تلاوت نہیں باقی عبارتوں کا مطلب بھی یہی ہے۔ واللہ تعالے و رسولہ الاعلیٰ اعلم۔

سوال ۱۹ :۔ نماز عصر و نماز عشا کی پہلی چار سنت غیر مؤکدہ کے پڑھنے کا صحیح طریقہ کیا ہے۔

الجواب :۔ نماز عصر و نماز عشا کی پہلی چار رکعت سنت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سبحٰنک اللھم الخ تعوذ اور الحمد و سورۃ پڑھے دوسری رکعت میں الحمد و سورۃ پڑھے پھر التحیات کے بعد درود شریف بھی پڑھے پھر تیسری رکعت میں سبحٰنک اللھم الخ اور اعوذ باللہ بھی پڑھے۔ در مختار میں ہے لا یصلی علی النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فی القعدۃ الاولی فی الاربع قبل الظھر والجمعۃ ولا یستفتح اذا قام الی الثالثۃ منھا فی البواقی ذوات الاربع یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم